بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز منگل مورخہ 26 جنوری 2021ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ داخلہ و پی ڈی ایم اے (2) محکمہ بلدیات

☆20 **جناب نصر اللہ خان زیرے رکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 12 ستمبر 2018

کیا وزیر داخلہ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 24 نومبر 2020 کو موخر شدہ پیش ہوا

سال 2007 تا 2018 کے دوران صوبہ میں دہشت گردی کے کل کتنے واقعات رونما ہوئے اور اِن واقعات میں کل کتنے سویلین و فورسسز کے اہلکار شہید وزخمی ہوئے تفصیل دی جائے۔ نیز شہید وزخمی ہونے والوں کے لواحقین کو کسقدر رقم ادا کی گئی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر داخلہ

سال 2007 تا 2018 کے دوران صوبہ بھر میں دہشتگردی کے کل جسقدر واقعات رونما ہوئے اور ان وقعات میں کل جتنے سویلین اور فورسسز کے اہلکار شہید وزخمی ہوئے کی تفصیل بمطابق ضمیمہ (الف) اور شہید ہونے والوں کے لواحقین کو جسقدر رقم ادا کی گی کی تفصیل ذیل ہے۔

حکومت بلوچستان دہشتگردی کی وجہ سے فورسسز کے جو بھی اہلکار شہید وزخمی ہوئے اُنکی با قاعدہ حکومتی مروجہ قوانین کے تحت محکمہ پولیس، محکمہ لیویز و دیگر صوبائی محکمہ جات سے تعلق رکھنے والے ملازمین کو متعلقہ محکمہ ازخود مالی معاوضہ ادا کرتا ہے مروجہ قوانین کی تفصیل بمطابق ضمیمہ (ب) نیز جہاں تک سویلین کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں سال 2007 سے ابتک دہشتگردی کے واقعات میں شہید وزخمی ہونے والے افراد کو حکومتی مروجہ قانون کے تحت جس قدر رقم ادا کی گئی کی تفصیل بمطابق ضمیمہ (ج) آخر پر منسلک ہیں

☆55 **جناب نصر اللہ خان زیرے رکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 3 اکتوبر 2018 پیش ہوا

کیا اوزیر داخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 5/اگست 2019، 17/ستمبر 2019، 18/فروری 2020 اور 24/نومبر 2020 موخرشدہ

مالی سال 2018.19 کے بجٹ میں پولیس سپاہیوں کی کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں اوران کی ضلعوار تقسیم کس طریقہ کار/ فارمولے کے مطابق کی جائے گی یا کی جارہی ہے نیز حاضر سروس سپاہیوں کی ضلعوار تفصیل بھی دی جائے

وزیر داخلہ

جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆120 **جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 4 فروری 2019

کیا اوزیر داخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 12/نومبر 2019 اور 24/نومبر 2020 کو موخرشدہ پیش ہوا

صوبہ میں قائم جیلوں کی کل تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں ان کے نام نیز ان میں مقید قیدیوں کے تعداد کی جیل وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر داخلہ

بمطابق انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان کوئٹہ صوبہ کے مختلف اضلاع میں قائم جیلوں کی کل تعداد 11 ہے جن میں سے 5 سنٹرل اور 6 ڈسٹرکٹ جیل ہیں نیز ان جیلوں میں مقید قیدیوں کے تعداد کی جیل وار تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	جیل کا نام	کل مقید تعداد قیدی
1	سنٹرل جیل مچھ	527
2	سنٹرل جیل خضدار	106
3	سنٹرل جیل گڈانی	315
4	سینٹرل جیل مستونگ	18
5	سینٹرل جیل ژوب	19
6	ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ	707
7	ڈسٹرکٹ جیل سبی	57

8	ڈسٹرکٹ جیل ڈیرہ مراد جمالی	121
9	ڈسٹرکٹ جیل لورالائی	57
10	ڈسٹرکٹ جیل تربت	48
11	ڈسٹرکٹ جیل نوشکی	39

☆176 **محترمہ زینت شاہوانی رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 7 مئی 2019 پیش ہوا

کیا وزیر داخلہ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 12 نومبر 2019، 17 دسمبر 2019 ، 26 اگست 2020 اور 24 نومبر 2020 کو موخرشدہ

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران بارودی سرنگ کے حادثات میں ہلاک وزخمی ہونے والے افراد کے نام بمعہ ولدیت اور جائے سکونت کی تفصیل دی جائے نیز حکومت کی جانب سے ہلاک وزخمی ہونے والوں کی اگر مالی معاونت کی گئی ہے تو تفصیل بھی دی جائے

وزیر داخلہ

گزشتہ پانچ سالوں (2015 تا 2019) کے دوران صوبہ بھر میں جس قدر بارودی سرنگ پھٹنے کے واقعات رونما ہوئے کی ضلع وار تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	ضلع	واقعات کی تعداد	شہدا کی تعداد	زخمیو کی تعداد
1	کوئٹہ	2	01	-
2	قلعہ عبداللہ	01	03	-
3	چاغی	01	-	01
4	ڈیرہ بگٹی	101	28	97
5	کوہلو	20	18	18
6	سبی	18	11	13
7	نصیر آباد	12	08	17
8	جعفر آباد	07	07	02

9	ژوب	01	01	-
10	پنجگور	01	01	-
11	خضدار	01	03	01
12	آواران	02	01	-
13	قلات	04	02	06
14	مستونگ	02	-	05
15	بارکھان	03	-	08
ٹوٹل		176	18	168

جہاں تک ان واقعات میں ہلاک وزخمی ہونے والے افراد کے نام، ولدیت اور سکونت کا تعلق ہے اس سلسلے میں اکثر واقعات میں ہلاک وزخمی شدہ افراد کے نام، ولدیت اور جائے سکونت کا اندراج نہیں ہوتا۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس اور ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس کو بذریعہ مراسلہ ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس سلسلے میں گذشتہ پانچ سالوں میں ہونے والے اس قسم کے واقعات کی تمام تفصیل محکمہ داخلہ کو ارسال کرے۔ چونکہ سوال ہذا کا جواب ضخیم ہے جسکی وجہ سے متعلقہ محکموں سے جواب موصول نہیں ہوا۔ مکمل جواب موصول ہونے پر جواب اسمبلی سیکرٹریٹ کو ارسال کر دیا جائے گا۔

جہاں تک رہا سوال ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی مالی معاونت کا تو اس سلسلے میں محکمہ داخلہ حکومت کی پالیسی کے مطابق متعلقہ ڈپٹی کمشنر کی درخواست پر فراہم کردہ رپورٹ پر عزت مآب وزیراعلیٰ صاحب کی منظوری کے بعد تمام متاثرہ زخمی افراد اور شہید ہونے والے افراد کے لوحقین کو مالی معاونت فراہم کرتی ہے۔ محکمہ داخلہ کے ریکارڈ کے مطابق ابھی تک کسی بھی بارودی سرنگ کے پھٹنے کے واقعے میں کسی بھی متعلقہ ڈپٹی کمشنر سے جو بھی کیس موصول ہوا ہے اس پر عمل درآمد کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران مالی معاونت کی مد میں جو رقم ادا کی گئی کی تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	مالی سال	ادا شدہ رقم
1	2015.16	48801100
2	2016.17	1187838000
3	2017.18	398576000

4	2018.19	326015039
5	2019.20	162940000
ٹوٹل		2124170139 2ارب12 کروڑ41لاکھ70 ہزار1سو39روپے

☆280 **میرزابدعلی ریکی رُکن اسمبلی** — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 فروری 2020

کیاوزیرداخلہ وپی ڈی ایم اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ — 24 نومبر 2020 کوموخرشدہ — پیش ہوا

ضلع واشک میں دسمبر 2019 تا جنوری 2020 کے دوران ہونیوالی بارشوں کے نتیجے میں رونما ہونیوالے جانی ومالی تقصانات کے ازالہ کیلئے حکومت کی جانب سے کون کونسے اقدامات اُٹھائے گے ہیں تفصیل دی جائے اورکیا یہ درست ہے کہ ان نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے ایک سروے بھی کیا گیا ہے اگر جواب اثبات میں ہے توتفصیل دی جائے نیز اگر جواب نفی میں ہے تواسکی وجوہات کی ہیں۔

وزیرداخلہ وپی ڈی ایم اے

بمطابق ڈی سی واشک ضلع واشک میں دسمبر 2019 تا جنوری 2020 کی دوران ہونیوالی بارشوں کے نتیجے میں رونما ہونیوالے جانی ومالی نقصانات کے ازالہ کیلئے حکومت کی جانب سے جسقدر اقدامات کیے گئے ہیں کی تفصیل ذیل ہے

نمبرشمار	اشیاء	تعداد
1	خیمے	300عدد
2	خوراک کی تھیلیاں	300عدد
3	گدے/ پلاسٹک کی چٹائیاں	250عدد
4	پانی کی ٹینکی	200عدد
5	کمبل	300عدد
6	برتن وغیرہ	150عدد

یہ درست ہے کہ ہونیوالے نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے سروے بھی کیا گیا ہے کی تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری

میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆281 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 فروری 2020

کیا وزیر داخلہ و پی ڈی ایم اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 24 نومبر 2020 کو موخر شدہ پیش ہوا

کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے مختلف اضلاع میں پی ڈی ایم اے کے ایمر جنسی سنٹرز/ ذیلی دفاتر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلعوار تفصیل دی جائے اور ضلع واشک میں قائم کردہ ذیلی دفتر/سنٹر میں تعینات کردہ ملازمین کی کل تعداد ان کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ اور گریڈ نیز سال 2019 تا فروری 2020 کے دوران محکمہ مذکور کی جانب سے مذکورہ ضلع کے متاثرین میں تقسیم کردہ اشیا خوردونوش و دیگر اشیاء کے تعداد کی علاقہ وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر داخلہ و پی ڈی ایم اے

بمطابق ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے بلوچستان کوئٹہ بلوچستان میں ضلع وار کوئی ایمر جنسی سنٹر موجود نہیں ہے البتہ مستقبل میں ڈویژنل سطح پر دفاتر کھولنے کا ارادہ ہے۔

مذید براں سال 2019 تا فروری 2020 کے دوران ضلع واشک کے متاثرین میں جس قدر اشیاء خوردونوش و دیگر اشیاء تقسیم کی گئی اُن کی علاقہ وار تفصیل آخر پر منسلک ہے

☆288 جناب ثناء اللہ بلوچ رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ یکم جولائی 2020

کیا وزیر داخلہ و پی ڈی ایم اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 24 نومبر 2020 کو موخر شدہ موخر ہوا

محکمہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے فروری 2020 تا جون 2020 کے دوران کرونا سے نمٹنے کے سلسلے میں خرچ کردہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز مذکورہ عرصے کے دوران حفاظتی سامان، اشیاء خوردونوش، تعمیرات اور ٹرانسپورٹیشن کے مدات میں آمدہ اخراجات کی مد وار تفصیل بمعہ کمپنیوں اور سپلائرز کے نام، رجسٹریشن اور ایڈرس کے دی جائے۔

وزیر داخلہ و پی ڈی ایم اے

بمطابق ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے بلوچستان کوئٹہ پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے فروری تا جون 2020ء کے دوران کرونا سے نمٹنے کے سلسلے میں مختص شدہ رقم 2230.77 ملین روپے میں سے 1809.875 ملین روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔ نیز مذکورہ عرصے کے دوران حفاظتی سامان اشیاء خوردونوش، تعمیرات اور مواصلات کی مدات میں جس قدر اخراجات ہوئے کی مد وار تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆290 جناب اختر حُسین لانگو رُکن اسمبلی نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 14 جولائی 2020

کیا وزیر داخلہ و پی ڈی ایم اے از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 24 نومبر 2020 کو موخر شدہ موخر ہوا

محکمہ پی ڈی ایم اے کو کرونا کی مد میں ابتک کل کسقدر رفنڈز ملے ہیں نیز ملنے والے فنڈز جن جن مدات میں خرچ کئے گئے ہیں کی مدوار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر دخلہ و پی ڈی ایم اے

بمطابق صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) بلوچستان کوئٹہ محکمہ کو کرونا وائرس کی مد میں ابتک جن جن مدات میں فنڈز ملے ہیں نیز ملنے والے فنڈز جن جن مدات میں خرچ کئے گئے ہیں کی تفصیل آخر میں منسلک ہے

☆135 جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 11 فروری 2019 پیش ہوا

کیا وزیر بلدیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 23 دسمبر 2019، 24 فروری 2020 اور 24 نومبر 2020 کو موخر شدہ

کوئٹہ شہر کا کچرہ اٹھانے اور صفائی پر ماہانہ کسقدر خرچہ آتا ہے نیز اگست 2018 تا حال کوئٹہ شہر کا کچرہ اُٹھانے اور صفائی پر آمدہ اخرجات کی تفصیل بھی دی جائے

وزیر بلدیات

میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی شعبہ صفائی کی اخراجات سے متعلق اخراجات کی تفصیل از اگست 2018 تا فروری 2019 ذیل میں دی جارہی ہے

نمبر شمار	مد اخراجات	رقم
1	تنخواہ عملہ صفائی	-/263098362 روپے
2	اوورٹائم	-/55552458 روپے
3	ادائیگی ڈیلی ویجز (روزانہ اُجرت)	-/110287920 روپے
4	پٹرول	-/85479347 روپے
5	مرمت گاڑیاں	-/1692320 روپے
6	نالہ صفائی	-/96000 روپے

7	ون ٹائم کلین لیس	-/8030558روپے
8	کل میزان اخراجات شعبہ صفائی	-/524236965روپے

جواب بابت اخراجات شعبہ صفائی و ایم ٹی دوران موجودہ مالی سال 19-2018 مبلغ -/686619927(68 کروڑ66لاکھ19ہزار9سو27روپے صرف) پیش خدمت ہے

☆194 **ملک نصیر احمد شاہوانی رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ23 جولائی2019 پیش ہوا

کیا وزیر بلدیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ 15اکتوبر2019،18نومبر2019،10اگست2020اور24نومبر 2020 کوموخرشدہ

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ڈسٹرکٹ کونسل کوئٹہ میں تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت۔ عہدہ، گریڈ، تاریخ تعینات ۔تعلیمی قابلیت اور لوکل/ ڈومیسائل کی تفصیل دی جائے۔

وزیر بلدیات

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ڈسٹرکٹ کونسل کوئٹہ میں کوئی بھی تعیناتی عمل میں نہیں لائی گئی۔

☆301 **میر یونس عزیز زہری رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ18اگست 2020

کیا وزیر بلدیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سی ایم ائی ٹی میٹی کے سپرد کیا جانا

ضلع خضدار میں سال2013 تا 2018 کے دوران کل کسقدر لوکل بور کن کن علاقوں میں لگائے گئے نیز ان میں سے کتنے فعال اور غیر فعال ہیں تفصیل بھی دیجائے۔

وزیر بلدیات

جواب موصول نہیں ہوا

☆325 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ8 ستمبر 2020

کیا وزیر بلدیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ 24نومبر 2020 کوموخرشدہ پیش ہوا

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 2021۔2020 کے بجٹ میں واشک ٹاون کیلئے رقم مختص کی گئی ہے

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو کل کسقدر رقم مختص کی گئی ہے نیز مختص کردہ رقم میں سے ابتک جاری کردہ رقم کی تفصیل بھی دیجائے۔

وزیر بلدیات

جواب موصول نہیں ہوا

کوئٹہ | سیکرٹری
مورخہ 22/جنوری2020 | بلوچستان صوبائی اسمبلی